السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جوروح داخل ہونے سے پہلے ساقط ہوجاتے ہیں ۔ان کا روح پیدا کیا گیا ہے یانہیں اور وہ روز حساب زندہ ہوکر جنت یا دوزخ میں جائیں گے یانہیں ؟ اگران کاروح پیداکیاگیا توجسم طفل جوبعض وفعہ قریب قریب پورا ہوچکا ہوتاہے اس کے لغوپیداکرنے سے کیافائدہ اورکیاوہ اکارت جائے گا ؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کاجواب قرآن مجید نے دیدیا ہے :

وَبَلو نَّهم بِ ا لحَسَنَت وَ لسَّیِّاَتِ لَعَلَّهُم یَرجِعُونَ --سورۃ الاعراف 168

’’ترجمہ :۔ ’’اور ہم ان کوخوش حالیوں اوربدحالیوں سے آزماتے رہے کہ شاید باز آجائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص157

محدث فتویٰ